

کیلا کی کاشت و دیکھ بھال

کیلا کاشت کے لیے موزوں ہے۔ کیلے کی افزائش اور طرحوں سے کی جاتی ہے۔ (1) مازندم کے مگڑوں سے 1200 بجوں سے لے کر کیلا کی افزائش کے لیے مازندم ان پھوس کے استعمال کرنے میں جاپان سے بھی مگڑوں نہ لیا گیا ہو کیلے مگڑ دینے کے بعد کیلے کا پودا کھڑا ہو



زراعت نامہ

نویہ عصمت کاہلوں

چتا ہے اور اس کا اثر زمر بچوں پر بھی چتا ہے۔ پودے کوڑھ ہوں گے اور ان کی بڑھوتری اچھی نہیں ہوگی۔ مازندم کا مگڑ 2.50 کلوگرام وزن کا اور اس پر کم از کم دو انگلیں ہوتی چاہیں۔ چتر چاقو یا کسی تلوار سے مازندم کے مگڑ سے کات کر گائے چائیں۔ مازندم گائے کے بعد پانی کا نام نپال رکھیں۔ زمر بچوں کی لمبائی کم از کم ایک میٹر اور اس کے پتے بڑھنے چائیں۔ اس کے زمر پتے دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تھوڑا سا اور دوسرے پڑے چائے والے۔ تھوڑا سا زمر بچوں کی کوٹھلی

کیلا کاشت سے مراد پھل ہے اس میں اس کی کاشت کے تمام ضروری اجزاء شونک موجود ہوتے ہیں۔ اس کی کاشت برصغیر پاک و ہند میں صدیوں پرانی ہے۔ ایک اہلکار کے مطابق کیلا کا اصل وطن بنگلہ دیش ہے۔ چنا کاشت کی پھل پھوس میں لگانے کیلے اس کی پائے جاتے ہیں۔ کھانا مگڑ کے پھلے کے وقت پھوس سال لگ کر اس پھل کی کاشت دہری انداز میں بھی کی جاتی تھی۔ اس وقت پاکستان میں کیلا کا زمر کاشت رقم 35 ڈیڑھ ہیکٹرز ہے اور پھاب میں کیلا کی کاشت 3 ڈیڑھ ہیکٹرز سے زائد رقبہ پر کی جاتی ہے کیلے اس علاقے کی آب و ہوا اس کے پھل کے لیے موزوں نہیں ہے۔ پھاب میں طبع بہہ پھل کی فصلیں اور پھر شرقی اور طبع مگڑوں کی فصلیں ملی پور میں کیلے کی کاشت کارخانوں سے ہوا ہے۔

کیلا کی اعلیٰ اقسام ان گرم مروجہ علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہیں جہاں کوئی 25 تا 30 ڈیڑھ گرم پودے کھڑے ہوں اور سالانہ پائوں 900 سے 1000 ملی میٹر کے قریب ہو۔ موسم سرد میں 10 ڈیڑھ حرارت 16 تا 18 ڈگری سینٹی گریڈ اور موسم گرم میں 25 ڈیڑھ حرارت 21 تا 24 ڈگری سینٹی گریڈ تک دینے چاہئے۔ کیلا کاشت موزوں ہے۔ پودے کی جڑیں کم گہرائی تک جاتی ہیں اس لیے اسے کافی پانی اور زرخیز زمین دینا ہے۔ انکی زمین میں پانی اچھی طرح بہنا چاہئے۔ کیلا

بہت پھل دہریہ زمر بہت موزوں ہوتی ہے۔ تھوڑا سا زمر بچوں کو پھل سے چھان ڈالنے زمر بچوں پر ترنگ دی جاتی ہے۔ پھاب زمین میں لگانے سے پھل اپنے تک پودے سے اٹھارہ ماہ کا عمر ہوتا ہے۔ پانچ گائے وقت پر پھال رکھیں کر کیلا کا پھل ایسے وقت میں آئے جب اس کی قیمت مڈھی میں زیادہ سے زیادہ ہو۔

جب ہم پھل حاصل کرنے کے بعد 7 سے پودے کاٹتے ہیں تو زمر بچوں کو پھل دیا جاتا ہے۔ ان بچوں کی عمر میں چھ ماہ کا وقت ہونا چاہیے۔ ماری پھاب کے ساتھ زمر پتے کھانے میں آتے چاہیں۔ 14 روپی پھاب کے ساتھ زمر پتے ایک سال تک طرف اور دوسرے سال دوسری طرف پھلنے چائیں۔ اس سے پودے کو ٹھونک میں رکھیں گے۔ پودے کاٹنے سے ٹھونک زمین میں چار سے چھ پارل چتر کرنا سے پھل طرف چتر کرنا چاہیے۔ زمین چتر کرنے کے بعد ایک میٹر پودے سے ایک میٹر کوڑھ کر کے کھڑے کریں۔ ٹھونک کو پودے سے لیں اور تک کھڑا دینے ہیں۔ اس کے بعد اچھی طرح چتر کی ہوئی گوری کی کھڑا زمر میں لگوانا ہی کی کڑھا میں ڈاکر ڈال دیں اور اس کے بعد پانی لگاریں تاکہ کھڑا اچھی طرح زمین کے اندر گل مزہا ہے اور اس کی گرمی پھاب

کو نقصان نہ پہنچائے۔ پھاب کا زمر پھل کا فصل 51.5 تا 2.5 ہیکٹرز ہوتا ہے۔ اس طرح کی ایک ہیکٹرز میں تقریباً 1676 تا 1764 پھلی ہے۔ پودے کو کڑھے کے اور پھاب میں رکھا کر اس کے اور کڑھی اہلی کر اچھی طرح سے پھاب میں رکھ کر پھلی طرف لگائے۔ پودے کو آٹھ ماہ کے لیے کافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے کیلے اس کے پتے بہت لمبے پڑے ہوتے ہیں اور پانی ان کی کٹھ سے بھرا ہوتی ہے۔

گرمی کے دنوں میں 7 تا 3 ڈیڑھ اور سردیوں میں 12 تا 15 ڈیڑھ کے کھانے سے پانی دینا چاہئے۔ پودے کا کٹ وقت 14 تا 35 ڈیڑھ کی کھانے کی پھاب کے حساب سے 11 ماہ اور اس کے بعد پھوس مگڑوں کے پھلے میں کھڑا دیں۔ پودا کاٹنے کے بعد پھاب میں 2 کلوگرام اور کھم سنیت پودے کے پھاب پودے کے پھلے میں کھڑا کی اچھی مقدار چتر کے پھلے میں 11 ڈیڑھ اور پھاب میں 11 ڈیڑھ اور اس مقدار میں کھڑا کی کھانے میں ڈالنے دیجیں۔ ہون کے پھلے میں 7 سے پودے کے ساتھ 11 ڈیڑھ پتے پھاب کو پانی زمر پتے کھال دیں اس کے ساتھ کھانے پتے کاٹ دیں۔ اس سے پھاب اور 18 تا 25 کلوگرام فی پودا ہے۔ پاکستان میں کاشت ہونے والی اقسام میں بھرتی۔ پھاب کی کڑھا چائیک، چائیک اور دیگر اقسام شامل ہیں۔